



(1925-1972)

## ناصر کاظمی

ناصر کاظمی انبالہ میں پیدا ہوئے۔ تقسیم وطن سے قبل ہی وہ ایک شاعر کی حیثیت سے کافی مشہور ہو چکے تھے۔ 1947 کے بعد پاکستان جا کر لاہور میں سکونت اختیار کر لی۔ ناصر کاظمی نے اُس دور میں غزل گوئی کی جب زیادہ تر شعرانظم گوئی کی طرف مائل تھے۔ ناصر کاظمی نے روایتی غزل سے الگ ایک راہ نکالی جو زبان و بیان کے اعتبار سے نئی ہے جس میں آج کے انسان کے کرب کو پیش کیا گیا ہے۔ ان غزلوں کی ایک بڑی خوبی لہجے کا دھیمپن اور احساس کی تازگی ہے۔ آزادی کے بعد کی غزل پر ناصر کاظمی کا گہرا اثر ہے۔ ناصر کاظمی کی غزل کے مشہور مجموعے 'برگِ نئے' اور 'دیوان' ہیں۔ ان کا تیسرا مجموعہ 'پہلی بارش' ان کے انتقال کے بعد 1975 میں شائع ہوا۔ اب کلیات بھی منظر عام پر آچکا ہے۔

## بارش کی دُعا



4924CH01

اے داتا بادل برسا دے  
فصلوں کے پرچم لہرا دے  
دیس کی دولت دیس کے پیارے  
سُکھ رہے ہیں کھیت ہمارے  
ان کھیتوں کی پیاس بجھا دے  
اے داتا بادل برسا دے  
یوں برسیں رحمت کی گھٹائیں  
داغ پُرانے سب دُھل جائیں



اب کے برس وہ رنگ جما دے  
اے داتا بادل برسا دے  
کھیتوں کو دانوں سے بھر دے  
مردہ زمیں کو زندہ کر دے  
تُو سُنتا ہے سب کی دُعائیں  
داتا ہم کیوں خالی جائیں  
ہم کو بھی محنت کا صلہ دے  
اے داتا بادل برسا دے

(ناصر کاظمی)



## مشق

### i- معنی یاد کیجیے

دینے والا، خدا	:	داتا
جھنڈا	:	پرچم
کرم، مہربانی	:	رحمت
دھبہ، مُراد دُکھ درد	:	داغ
اثر دکھانا	:	رنگ جمانا (محاورہ)
بدلہ	:	صلہ

### ii- سوچیے اور بتائیے

- 1- شاعر کیا دُعا مانگ رہا ہے؟
- 2- فصلوں کے پرچم لہرانے کا کیا مطلب ہے؟
- 3- کھیتوں کو دیس کی دولت کیوں کہا گیا ہے؟
- 4- بارش نہ ہونے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟
- 5- ”مردہ زمیں کو زندہ کرنے“ سے کیا مراد ہے؟